نبی ﷺ جب قضائے حاجت کی جگہ سے باہر آتے، تو فرماتے: ”غُفْرَانَكَ“ (اے اللہ! میں تیری بخشش چاہتا ہوں)

عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ نبی ﷺ جب قضائے حاجت کی جگہ سے باہر آتے، تو فرماتے: ”غُفْرَانَكَ“ (اے اللہ! میں تیری بخشش چاہتا ہوں)۔ ابن مسعود رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ نبی ﷺ قضائے حاجت کے لیےتشریف لائے۔ آپ ﷺ نے مجھے تین پتھر لانے کا حکم دیا۔ مجھے دو پتھر تو مل گئے، لیکن تلاش کے باوجود تیسرا نہ مل سکا۔ میں نے اس کی جگہ خشک گوبر کا ایک ٹکڑا اٹھا لیا اور انہیں لے کر آپ ﷺ کے پاس آ گیا۔ آپ ﷺ نے دو پتھر تو لے لیے، لیکن گوبر کو پھینک دیا اور فرمایا: ”یہ ناپاک ہے“۔

[صحیح] [اسے ابنِ ماجہ نے روایت کیا ہے۔]

عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی حدیث میں اس بات کا بیان ہے کہ نبی ﷺ جب قضائے حاجت کی جگہ سے باہر تشریف لاتے تو آپ ﷺ فرماتے: ”غفرانك“ یعنی آپ ﷺ اللہ سے مغفرت طلب کرتے۔ شاید اس میں حکمت یہ ہے کہ قضائے حاجت کی وجہ سے جب انسان کی حسی گندگی میں کمی ہوتی ہے تو مناسب یہ ہے کہ وہ معنوی گندگی میں کمی کی بھی دعا کرے۔ ابن مسعود رضی اللہ عنہ سے مروی حدیث میں اس بات کا بیان ہے کہ نبی ﷺ قضائے حاجت کے لیے تشریف لے گئے تو آپ ﷺ نے انہیں تین پتھر لانے کا حکم دیا۔ انہیں دو پتھر تو مل گئے لیکن تیسرا نہ ملا۔ اس پر انہوں نے چوپائے کے خشک گوبر کواٹھا لیا اور یہ سوچ کر آپ ﷺ کے پاس آ گئے کہ پتھر کی بجائے اس سے کام چل جائے گا۔ نبی ﷺ نے دو پتھر لے لیے، ان سے طہارت حاصل کی، گوبر کو پھینک دیا اور اس کی وجہ بیان کرتے ہوئے فرمایا کہ یہ ناپاک ہے اور اس سے پاخانے کی جگہ کو صاف کرنا درست نہیں ہے۔ یہ حکم ہر قسم کے گوبر کے بارے میں ہے۔ کیونکہ اگر گوبر ان جانوروں کا ہو، جن کا گوشت کھانا جائز نہیں، جیسا کہ اس حدیث میں ہے، تو یہ ناپاک ہے اور اگر ان جانوروں کا ہو، جن کا گوشت حلال ہے، تو اس صورت میں یہ جنات کے چوپایوں کی خوراک ہے۔

لجنة الدعوة الإلكترونية EDC E-Da'wah Committee
النجاة الخيرية ALNAJAT CHARITY